فضائل کربلا

احادیث کی روشنی میں



ترجمہ:

مولانا سید افتخار عابد نقوی

العبد محمد اور عساکر اعوان یعسوبی

فضائل کربلا
احادیث کی روشنی میں

ترجمہ

مولانا سید افتخار عابد نقوی

انوار الرسولؐ فاؤنڈیشن

نام کتاب — حق کا راستہ کربلا

ترجمہ — مولانا سید افتخار عابد نقوی

طبع — اوّل

کمپوزر — مجاہد حسین حر

ٹائٹل — اکبر رضا

قیمت — -/20 روپے

پرنٹر — الباسط پرنٹرز۔ کراچی

ناشر — انوار الرسولؐ فاؤنڈیشن

فہرست

بسم رب الشہداء والصالحین

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

"اِنَّ لِقَتْلِ الْحُسَیْنِ حَرَارَةً فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لَا تَبْرُدُ اَبَداً."

"بیشک قتل حسین علیہ السلام مومنین کے دلوں میں ایسی حرارت ہے جو کبھی بھی ٹھنڈی نہیں ہوگی۔"

آئمہ علیہم السلام میں امام حسین علیہ السلام کی شخصیت کسی تعریف کی محتاج نہیں کہ جس کے بارے میں کچھ مقدمہ لکھا جائے۔ مگر شخصیت حسین علیہ السلام سے مربوط دوسرے پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے۔ اسی بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اور مرکز علم وعمل کے مجموعہ احادیث کو دیکھتے ہوئے اپنے معاشرے کے نوجوان ذہنوں کے لئے مختصرا امام حسین علیہ السلام سے مربوط ایک پہلو پر چالیس احادیث کے اس مجموعے کا ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے جس میں کربلا سے متعلق احادیث

کو چار ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ اور کوشش کی ہے کہ ہر زاویے سے متعلق روایات کو قلم بند کر دیا جائے (مگر یہ ایک تعارفی حد تک احادیث کو محدود رکھا گیا ہے) تا کہ نوجوان اذہان معرفتِ تحریک کربلا کی راہ پر گامزن ہوں۔ یہاں تک کہ وہ اپنی منزل حقیقی معرفت رحمٰن اور قربت رحمٰن کو حاصل کریں۔

کربلا صد رشک جنت تیرا صحرا ہو گیا

سر کا قبلہ تھا حرم، یہ دل کا قبلہ ہو گیا

پروردگار عالم سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس قلیل سی کوشش کو قبول فرمائے۔ اور ہمیں زیادہ سے زیادہ خدمت دین کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔

ومن اللہ التوفیق

سید افتخار عابد نقوی

صبح جمعہ

۲۸ ذی الحجۃ الحرام ۱۴۲۲ھ

باب اول

فضیلت کربلا

۱

حرم پاک

عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال :

"وَهِيَ اَطْهَرُ بِقَاعِ الْاَرْضِ وَ اَعْظَمُهَا حُرْمَةً وَ اِنَّهَا لَمِنْ بَطْحَاءِ الْجَنَّةِ."

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک حدیث کے ضمن میں فرماتے ہیں۔

"روئے زمین کا پاک ترین ٹکڑا کربلا ہے اور احترام کے لحاظ سے محترم ترین اور حق تو یہ ہے کے کربلا جنت کی بساط میں سے ایک ہے۔"

(بحار النوار جلد ۹۸ صفحہ ۱۵۵
کامل الزیارات صفحہ ۲۶۴)

۲

نجات کی سرزمین

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

"یُقْبَرُ ابْنِی بِاَرْضٍ یُقَالُ لَهَا کَرْبَلاَ هِیَ الْبُقْعَةُ الَّتِی کَانَتْ فِیهَا قُبَّةُ الْاِسْلاَمِ نَجَا اللّٰهُ الَّتِی عَلَیْهَا الْمُؤْمِنِینَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا مَعَ نُوحٍ فِی الطُّوفَانِ."

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"میرا بیٹا حسین علیہ السلام جس سرزمین پر دفن کیا جائے گا اس کو کربلا کہتے ہیں، چنانچہ خدا نے حضرت نوح علیہ السلام کے مومنین ساتھیوں کو اسی سرزمین سے طوفان سے نجات دی"۔

(کامل الزیارات صفحہ ۲۶۹ باب ۸۸ ح ۸)

۳

مسلخ عشق

قال امیر المومنین علیہ السلام:

"هٰذَا.......... مَصَارِعُ عُشَّاقٍ شُهَدَاءَ لَايَسْبِقُهُمْ مَنْ كَانَ قَبْلَهُمْ وَلَا يَلْحَقُهُمْ مَنْ كَانَ بَعْدَهُمْ."

حضرت علی علیہ السلام کا گزر ایک مرتبہ کربلا سے ہوا تو ارشاد فرمایا:

"یہاں عاشقوں کی قربان گاہ اور شہیدوں کی آرامگاہ ہے ان شہداء کی جن کی برابری نہ گذشتہ شہید کر سکے نہ آئندہ آنے والے کر سکیں گے۔"

(تہذیب جلد ۶ صفحہ ۸۳

بحار الانوار جلد ۹۸ صفحہ ۱۱۶)

۴

عطرِ عشق

قال علی علیہ السلام :

" وَاهًالَکِ اَیَّتُهَا التُّرْبَةُ لَیُحْشَرُنَّ مِنْکَ قَوْمٌ یَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَیْرِ حِسَاب. "

امیر المومنین علیہ السلام نے کربلا کی خاک کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

"تمہیں مبارک ہو اے خاکِ کربلا! قیامت کے دن ایک قوم تم سے اٹھے گی کہ جو بغیر حساب و کتاب جنت میں چلی جائے گی۔"

(شرح نہج البلاغہ ابن ابی الحدید جلد ۴ صفحہ ۱۶۹)

۵

قیامت کی چمک

قال علی ابن الحسین علیہ السلام :

" تَزْهَرُ اَرْضُ كَرْبَلا يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ وَ تُنَادِي اَنَا اَرْضُ اللّٰهِ الْمُقَدَّسَةُ الطَّيِّبَةُ الْمُبَارَكَةُ الَّتِي تَضَمَّنَتْ سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ وَ سَيِّدَ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ . "

امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا:

" زمین کربلا قیامت کے دن کسی موتی کی طرح چمکے گی اور آواز دے گی کہ میں خدا کی مقدس زمین ہوں، وہ پاک اور مبارک زمین کہ جس نے سالار شہداء اور سردار جوانان جنت کو اپنی آغوش میں لیا ہوا ہے۔ "

(ادب الطف جلد صفحہ ۲۳۶

نقل از کامل الزیارات صفحہ ۲۶۸)

٦

کربلا اور بیت المقدس

قال ابو عبداللہ علیہ السلام:

"اَلْغَاضِرِيَّةُ مِنْ تُرْبَةِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ."

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"کربلا بیت المقدس کی خاک سے ہے۔"

(کامل الزیارات صفحہ ۲۶۹ باب۸۸)

۷

فرات اور کربلا

قال ابو عبداللہ علیہ السلام :

"اِنَّ اَرْضَ کَرْبَلاَ وَ مَاءَ الْفُرَاتِ اَوَّلُ اَرْضٍ وَ اَوَّلُ مَاءٍ قَدَّسَ اللّٰهُ تبارَکَ وَ تَعَالٰی".

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"کربلا کی سرزمین اور فرات کا پانی پہلی زمین اور پانی ہے کہ جن کو خدا نے شرافت اور پاکیزگی بخشی ہے"۔

(بحار الانوار جلد ۹۸، صفحہ ۱۰۹

کامل الزیارات صفحہ ۲۶۹)

۸

کربلا انبیاء کا کعبہ

قال ابو عبداللہ علیہ السلام:

”لَیْسَ نَبِیٌّ فِیْ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ، اِلَّا یَسْأَلُوْنَ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی اَنْ یُوْذَنَ لَهُمْ فِیْ زِیَارَةِ الْحُسَیْنِ فَفَوْجٌ یَنْزِلُ وَ فَوْجٌ یَعْرُجُ.“

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

”آسمان و زمین میں کوئی پیغمبر ایسا نہیں ہے مگر یہ کہ خدا ان کو اجازت دے تا کہ زیارت امام حسینؑ سے مشرف ہوں۔ چنانچہ ایک گروہ کربلا میں آتا ہے اور دوسرا جاتا ہے“۔

(مستدرک الوسائل جلد ۱۰ صفحہ ۲۴۲
کامل الزیارات صفحہ ۱۱۱)

٩

کربلا میں فرشتوں کا طواف

قال ابو عبداللہ علیہ السلام:

"لَیْسَ مِنْ مَلَکٍ فِی السَّمٰوٰاتِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا یَسْأَلُوْنَ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی اَنْ یُؤْذَنَ لَھُمْ فِیْ زِیَارَۃِ الْحُسَیْنِؑ فَفَوْجٌ یَنْزِلُ وَ فَوْجٌ یَعْرِجُ."

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"آسمان میں کوئی فرشتہ ایسا نہیں ہے کہ جو یہ نہ چاہے کہ خدا اس کو اجازت دے تا کہ وہ زیارت امام حسین علیہ السلام سے مشرف ہو۔ چنانچہ ایک گروہ کربلا آتا ہے اور ایک جاتا ہے۔"

مستدرک الوسائل جلد ١٠ صفحہ ٢٣٣

کامل الزیارات صفحہ ١٢٢

۱۰

جنت کا راستہ

قال ابو عبداللہ علیہ السلام:

”مَوْضِعُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلام تُرْعَةٌ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ.“

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

”قبر حسین علیہ السلام کا مقام جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔“

(کامل الزیارات صفحہ ۲۷۱ باب ۸۹)

۱۱

کربلا امن کا حرم

قال ابو عبداللہ علیہ السلام :

"اِنَّ اللّٰہَ اتَّخِذَ کَرْبَلاَ حَرَماً آمنا مُبارَکاً

قَبلَ اَنْ یَتّخِذَ مَکَّۃَ حَرَماً."

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"بیشک اللہ نے کربلا کو مکہ سے پہلے امن اور برکت کا

حرم قرار دیا تھا۔"

(کامل الزیارات صفحہ ۲۶۷

بحار الانوار جلد ۹۸ صفحہ ۱۱۰)

۱۲

زیارت مسلسل

قال الصادق علیہ السلام :

"زُورُوا كَرْبَلَا وَ لَا تَقْطَعُوهُ فَإِنَّ خَيْرَ أَوْلَادِ الْأَنْبِيَاءِ ضَمِنَتْهُ."

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"کربلا کی زیارت کرو اور اس کو ترک نہ کرو کیونکہ کربلا نے انبیاء کے بہترین فرزند کو اپنی آغوش میں لیا ہوا ہے۔"

(کامل الزیارات صفحہ ۲۶۹)

۱۳

مبارک بارگاہ

قال الصادق علیہ السلام:

"شَاطِیءُ الْوَادِی الْاَیْمَنِ[1] الَّذِیْ ذَکَرَہُ اللّٰہُ فِیْ الْقُرْآنِ ھُوَ الْفُرَاتُ وَ الْبُقْعَۃُ الْمُبَارَکَۃُ ھِیَ کَرْبَلَا.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"وہ "ساحل وادی ایمن" کہ جس کا خدا نے قرآن میں ذکر کیا ہے فرات ہے اور بابرکت بارگاہ کربلا ہے"۔

(بحارالانوار جلد ۵۷ صفحہ ۲۰۳)

---

(۱) سورہ قصص..... آیت ۳۰

باب دوئم

زیارت کربلا

۱۴

شوقِ زیارت

قال امام باقر علیہ السلام :

"لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِیْ زِیَارَةِ قَبْرِ الْحُسَیْنِ علیہ السلام مِنَ الْفَضْلِ لَمَاتُوْا شَوْقاً."

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

"اگر لوگ جان لیں کہ قبر حسین علیہ السلام کی زیارت کی کیا فضیلت ہے تو شوق زیارت سے مر جاتے۔"

(ثواب الاعمال صفحہ ۲۱۹)

۱۵

حج مقبول

قال ابو جعفر علیہ السلام :

" زِيَارَةُ قَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَزِيَارَةُ قُبُورِ الشُّهَدَاءِ، وَزِيَارَةُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍ علیہ السلام تَعْدِلُ حَجَّةً مَبْرُورَةً مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. "

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، شہداء اور حسین بن علی کی قبروں کی زیارت کا ثواب ایسے مقبول حج کے برابر ہے جس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ انجام دیا ہو۔''

(مستدرک الوسائل جلد ۱ صفحہ ۲۶۲

کامل الزیارات صفحہ ۱۵۶)

۱٦

نئی ولادت

عَنْ حَمْرَانَ قَالَ زُرْتُ قَبْرَ الْحُسَيْنِ علیہ السلام فَلَمَّا قَدِمْتُ جَائَنِی. اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِی علیہ السلام فَقَالَ:

"اَبْشِرْ يَا حَمْرَانُ فَمَنْ زَارَ قُبُوْرَ شُهَدَاءِ آلِ مُحَمَّدٍ علیہم السلام يُرِيْدُ اللّٰهَ بِذٰلِكَ وَصِلَةَ نَبِيِّهِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ."

"حمران کہتے ہیں کہ جب میں زیارت امام حسین سے واپس آیا تو امام باقر علیہ السلام کی خدمت میں شرفیاب ہوا آپ علیہ السلام نے فرمایا:

اے حمران! تم کو ایک خوش خبری دیتا ہوں! جو کوئی بھی آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہداء کی قبوروں کی زیارات کرے اس کا مقصد خدا کی رضایت اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تقرب حاصل کرنا ہو تو ایسا اپنے گناہوں سے باہر آئے گا جیسا کہ اپنی ماں کے پیٹ سے باہر آیا ہو۔

(امالی شیخ الطوسی جلد۲ صفحہ۸ بحار الانوار جلد۹۸ صفحہ۲۰)

۱۷

زیارت مظلوم

عن ابی جعفر و ابی عبداللّٰه علیہما السلام یقولان:

”مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَکُوْنَ مَسْکَنُهُ وَمَأْوَاهُ الْجَنَّةَ فَلَا یَدَعْ زِیَارَةَ الْمَظْلُومِ“.

امام باقر و صادق علیہما السلام نے فرمایا:

”جو کوئی بھی یہ چاہتا ہے کہ جنت اس کی رہائش گاہ ہو تو وہ زیارت مظلوم کو ترک نہ کرے“۔

(مستدرک الوسائل جلد ۱۰ صفحہ ۲۵۳)

۱۸

شہادت اور زیارت

قال امام الصادق علیہ السلام:

"زُورُوا قَبرَ الحُسَینِ علیہ السلام وَلا تَجفُوهُ فَاِنَّهُ سَیِّدُ شَبابِ اَهلِ الجَنَّةِ مِنَ الخَلقِ وَ سَیِّدُ شَبابِ الشُّهَداءِ".

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"قبر امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرو اور اس کو ترک کر کے ان پر ستم مت کرو کیونکہ وہ جنت کے جوانوں کے سردار اور شہید جوانوں کے سالار ہیں۔"

(مستدرک الوسائل جلد ۱ صفحہ ۲۵۶

کامل الزیارات صفحہ ۱۰۹)

۱۹

زیارت بہترین کام

قال ابو عبداللہ علیہ السلام:

"زِيَارَةُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ علیہ السلام مِنْ أَفْضَلِ مَا يَكُونُ مِنَ الْأَعْمَالِ."

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"قبر امام حسین علیہ السلام کی زیارت بہترین اعمال میں سے ہے جن کو انجام دیا جا سکتا ہے۔"

(مستدرک الوسائل جلد ۱۰ صفحہ ۳۱۱)

۲۰

نورکا دسترخوان

قال امام الصادق علیہ السلام:

"مَنْ سَرَّهُ اَنْ یَکُوْنَ عَلٰی مَوَائِدِ النُّوْرِیَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَلْیَکُنْ مِنْ زُوَّارِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ (علیہم السلام)."

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"جوبھی یہ چاہتاہے کہ قیامت کے دن نور سے آراستہ ومزین دسترخوان پر بیٹھے تو اس کو چاہیے کہ وہ زائر حسین بن علی علیہ السلام میں سے ہوجائے"۔

(وسائل الشیعہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۳۰

بحار الانوار جلد۹۸ صفحہ ۷۲)

۲۱

شرف کی شرط

قال امام الصادق علیہ السلام:

"مَنْ اَرَادَ اَنْ یَکُوْنَ فِیْ جِوَارِ نَبِیِّهٖ وَ جِوَارِ عَلِیٍّ وَ فَاطِمَةَ فَلَا یَدَعُ زِیَارَةَ الْحُسَیْنِ علیہ السلام".

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"جو بھی یہ چاہتا ہے کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، علی علیہ السلام و فاطمہ سلام اللہ علیہا کے جوار میں ہو تو وہ زیارت امام حسین علیہ السلام کو ترک نہ کرے"۔

(وسائل الشیعہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۳۱)

۲۲

زیارت ایک الٰہی فریضہ

قال ابو عبداللہ علیہ السلام:

"لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ حَجَّ دَهْرَهُ ثُمَّ لَمْ يَزُرِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ علیہ السلام لَكَانَ تَارِكًا حَقًّا مِنْ حُقُوْقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لِاَنَّ حَقَّ الْحُسَيْنِ علیہ السلام فَرِيْضَةٌ مِنَ اللّٰهِ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ".

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"اگر کوئی تم میں سے کوئی اپنی تمام زندگی میں حج کا احرام باندھے رہے مگر امام حسین علیہ السلام کی زیارت نہ

کرے تو اس نے رسول خدا ﷺ کے حقوق میں
سے ایک حق کو انجام نہیں دیا کیونکہ حق حسین علیہ السلام فریضہ
ہے خدا کی طرف سے ہر مسلمان پر"۔

(وسائل الشیعہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۳۳)

۲۳

کربلا، کعبہ کمال

قال ابو عبداللہ علیہ السلام :

"مَنْ لَمْ يَأْتِ قَبْرَ الْحُسَيْنِ علیہ السلام حَتَّى يَمُوْتَ كَانَ مُنْتَقَصَ الْإِيْمَانِ مُنْتَقَصَ الدِّيْنِ إِنْ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ كَانَ دُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْهَا."

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"جو بھی مرنے سے پہلے قبر حسین علیہ السلام کی زیارت نہ کرے اس کا ایمان نامکمل اور دین ناقص رہے گا اگر جنت میں بھی چلا جائے تو وہاں پر بھی مومنین کے درجے سے نیچے رہے گا"۔

(وسائل الشیعہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۳۵)

۲۴

زیارت سے شہادت تک

قال ابو عبداللہ علیہ السلام:

"لَا تَدَعْ زِيَارَةَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ علیہ السلام وَمُرْ أَصْحَابَكَ بِذٰلِكَ يَمُدُّ اللّٰهُ فِيْ عُمْرِكَ وَ يَزِيْدُ فِيْ رِزْقِكَ وَ يُحْيِيْكَ اللّٰهُ سَعِيْداً وَلَا تَمُوْتُ إِلَّا شَهِيْداً."

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو ترک مت کرو اور اپنے دوستوں کو بھی اس کی نصیحت کرو تا کہ خدا تمہاری عمر کو زیادہ اور روزی ورزق میں برکت دے اور خدا تم کو سعادت مند عمر عنایت کرے اور شہید اس دنیا سے منتقل کرے"۔

(وسائل الشیعہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۳۵)

۲۵

حدیث محبت

عن ابی عبداللّٰہ علیہ السلام قال:

"مَنْ اَرَادَ اللّٰہُ بِہِ الْخَیْرَ قَذَفَ فِیْ قَلْبِہِ حُبَّ الْحُسَیْنِ علیہ السلام وَ زِیَارَتَہُ، وَمَنْ اَرَادَاللّٰہُ بِہِ السُّوءَ قَذَفَ فِیْ قَلْبِہِ بُغْضَ الْحُسَیْنِ علیہ السلام وَ بُغْضَ زِیَارَتِہِ".

امام صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ آپ نے فرمایا:

"خدا جس کا خیر خواہ ہوگا اس کے دل میں محبت حسین علیہ السلام اور زیارت حسین علیہ السلام ڈال دے گا۔ اور جس کو خدا چھوڑ دے اس کے دل میں بغض حسین علیہ السلام ڈال دیتا ہے (تا کہ وہ رسوا اور ذلیل ہو جائے)"۔

(وسائل الشیعہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۸۸

بحار الانوار جلد ۹۸ صفحہ ۷۶)

۲۶

شیعہ ہونے کی نشانی

قال الصادق علیہ السلام :

"مَنْ لَمْ یَاْتِ قَبْرَ الْحُسَیْنِ علیہ السلام وَ هُوَ یَزْعَمُ اَنَّهُ لَنَا شِیْعَةٌ حَتّٰی یَمُوْتَ فَلَیْسَ هُوَ لَنَا شِیْعَةٌ وَ اِنْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَهُوَ مِنْ ضِیْفَانِ اَهْلِ الْجَنَّةِ."

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"اگر کوئی قبر حسین علیہ السلام کی زیارت کے لئے نہ جائے اور یہ خیال کرے کہ وہ ہمارا شیعہ ہے اور اسی حال و خیال کے ساتھ مر جائے تو وہ ہمارا شیعہ نہیں ہے۔ اور اگر اہل جنت میں سے ہو بھی جائے تو جنت کے مہمانوں میں سے ہوگا۔"

(کامل الزیارات صفحہ ۱۳ ابحار الانوار جلد ۹۸ صفحہ ۴)

۲۷

مقام معراج

قال الصادق علیہ السلام:

"مَنْ اَتیٰ قَبْرَ الْحُسَیْنِ علیہ السلام عَارِفاً بِحَقِّهٖ کَتَبَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِیْ اَعْلیٰ عِلِّیِّیْنَ".

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"جو شخص بھی قبر حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور وہ ان کی معرفت رکھتا ہو تو اللہ عزوجل دونوں عالی مقامات کے اعلیٰ درجات اس کے لئے لکھتا ہے۔"

(من لا یحضرہ الفقیہ جلد ۲ صفحہ ۵۸۱)

۲۸

کعبِ معرفت

قال ابو الحسن موسی بن جعفر علیہ السلام:

"اَدْنٰی مَا یُثَابُ بِهٖ زَائِرُ اَبِیْ عَبْدِاللّٰهِ علیہ السلام بِشَطِّ فُرَاتٍ ، اِذَا عَرَفَ حَقَّهٗ وَ حُرْمَتَهٗ وَ وِلَایَتَهٗ اِنْ یُغْفَرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ."

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا:

"سب سے کم ثواب جو کہ امام حسین علیہ السلام کے زائر کو، جو لب فرات ہیں، ملے گا وہ یہ ہے کہ اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اس شرط کے ساتھ کہ آپ کے حق حرمت اور ولایت کو پہچانتا ہو"۔

(مستدرک الوسائل جلد ۱۰ صفحہ ۲۳۶)

۲۹

زیارت خدا کی

قال الامام الرضا علیه السلام:

"مَنْ زَارَ قَبْرَ الْحُسَیْنِؑ بِشَطِّ الْفُرَاتِ

کَانَ کَمَنْ زَارَ اللّٰهَ."

امام رضاؑ نے فرمایا:

"اگر کوئی لب فرات قبر امام حسینؑ کی زیارت کرے

تو ایسا ہے کہ جیسے اس نے خدا کی زیارت کی ہو"۔

(مستدرک وسائل جلد ۱۰ صفحه ۲۵۰)

تیسرا باب

عاشورا اور چہلم

۳۰

زیارت عاشورہ

قال الصادق علیہ السلام:

"مَنْ زَارَ الْحُسَيْنَ علیہ السلام يَوْمَ عَاشُورَا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ."

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"جو کوئی شخص امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا زیارت کرے گا اس پر جنت واجب ہوگی"۔

(اقبال اعمال صفحہ ۵۶۸)

۳۱

شرف سے بڑھ کر شرف

قال ابو عبداللہ علیہ السلام:

"مَنْ بَاتَ عِنْدَ قَبْرِ الْحُسَيْنِ علیہ السلام لَيْلَةَ عَاشُورَا لَقِيَ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَطَّخاً بِدَمِهِ كَأَنَّمَا قُتِلَ مَعَهُ فِي عَرْصَةِ كَرْبَلاَ".

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"اگر کوئی شب عاشورا کو مرقد امام حسین علیہ السلام کے پاس ہو اور صبح تک وہیں رہے تو قیامت کے دن یہ شخص اپنے خون میں غلطاں خدا کے حضور ایسے جائے گا جیسے میدان کربلا میں رکاب امام حسین علیہ السلام میں قتل ہوا ہو"۔

(وسائل الشیعہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۷۲)

۳۲

ایمان کی نشانیوں میں سے

قال ابو محمد الحسن العسکری علیہ السلام:

"عَلامَاتُ الْمُؤمِنِ خَمْسٌ : صَلٰوۃ الْخَمْسِیْنَ وَ زِیَارَۃُ الْاَرْبَعِیْنِ وَالتَّخَتُّمُ فِی الْیَمِیْنِ وَ تَعْفِیْرُ الْجَبِیْنَ وَ الْجَھْرُ بِبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم."

امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا:

"مومن کی پانچ نشانیاں ہیں:

(۱) یومیہ پچاس رکعت نماز پڑھنا۔ [۱]

(۲) زیارت اربعین پڑھنا۔

(۳) سیدھے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔

(۴) خاک پر سجدہ کرنا۔

(۵) بسم اللہ کو اول سورہ حمد میں بلند پڑھنا۔"

(وسائل شیعہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۲۳

التہذیب جلد ۱ صفحہ ۵۲)

---

[۱] اس سے مراد روزانہ کی واجب و نفل نمازیں۔

چوتھا باب

تربت اور عشق کی تسبیح

۴۳

شرف حسین علیہ السلام

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :

"اَلاٰ وَاَنَّ الْاِجَابَۃَ تَحْتَ قُبَّتِہٖ وَ الشِّفَاءَ فِیْ تُرْبَتِہٖ وَالْاَئِمَۃَ علیہم السلام مِنْ وُلْدِہٖ."

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"جان لو کہ دعا کی قبولیت اس کے گنبد کے نیچے ملے گی، شفا اس کی تربت میں ہے اور آئمہ اس کے فرزندوں میں سے ہیں"۔

(مستدرک الوسائل جلد ۱۰ صفحہ ۳۳۵)

۳۴

تربت اور تربیت

قال الصادق علیه السلام:

"حَنِّکُوْا اَوْلَادَکُمْ بِتُرْبَةِ الْحُسَیْنِ علیہ السلام

فَاِنَّهَا اَمَانٌ."

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"اپنے بچوں کے منہ کو تربت حسین علیہ السلام سے آشنا کرو کیونکہ

خاک کربلا تمہارے بچوں کی حفاظت کرے گی"۔

(وسائل الشیعه جلد ۱۰ صفحه ۴۱۰)

۳۵

سب سے بڑی دوا

قال ابو عبداللہ علیہ السلام:

"فِیْ طِیْنِ قَبْرِ الْحُسَیْنِ علیہ السلام اَلشِّفَاءُ مِنْ کُلِّ دَاءٍ وَھُوَ الدَّوَاءُ الْاَکْبَرِ".

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"ہر درد کی دوا قبر حسین علیہ السلام کی تربت ہے اور وہی سب سے بڑی دوا ہے۔"

(کامل الزیارات صفحہ ۲۷۵
وسائل الشیعہ جلد ۱۰ صفحہ ۴۱۰)

۳۶

سات پردے اور تربت

قال الصادق علیہ السلام:

"اَلسُّجُوْدُ عَلٰی تُرْبَةِ الْحُسَیْنِ علیہ السلام یَخْرِقُ الْحُجُبَ السَّبْعَ."

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"تربت (قبر) حسین علیہ السلام پر سجدہ کرنے سے سات پردے ہٹ جاتے ہیں"۔

(مصباح المجتہد صفحہ ۵۱۱
بحار الانوار جلد۹۸ صفحہ ۱۳۵)

۳۷

تربت عشق پر سجدہ

كَانَ الصَّادِقُ عليه السلام لَا يَسْجُدُ اِلَّا عَلٰى تُرْبَةِ الْحُسَيْنِ عليه السلام تَذَلُّلاً لِلّٰهِ وَ اِسْتِكَانَةً اِلَيْهِ.

حضرت امام صادق علیہ السلام کی عادت تھی کہ وہ صرف تربت (قبر) حسین علیہ السلام پر سجدہ کرتے تھے اور ایسا خضوع خشوع خدا کے لئے انجام دیتے تھے۔

(وسائل الشیعہ جلد ۳ صفحہ ۶۰۸)

۳۸

خاکِ شفا پر سجدہ اور اس کی تسبیح

قال الصادق علیہ السلام:

"اَلسُّجُوْدُ عَلٰی طِیْنِ قَبْرِ الْحُسَیْنِ علیہ السلام یُنَوِّرُ اِلَی الْاَرْضِ السَّابِعَۃِ وَ مَنْ کَانَ مَعَہٗ سُبْحَۃٌ مِنْ طِیْنِ قَبْرِ الْحُسَیْنِ علیہ السلام کُتِبَ مُسَبِّحاً وَ اِنْ لَمْ یُسَبِّحْ بِھَا."

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"تربت قبر حسین علیہ السلام پر سجدہ ساتویں زمین تک نور افشانی کرتا ہے اور اگر کسی کے پاس تربت قبر حسین علیہ السلام کی تسبیح ہو اور وہ تسبیح نہ بھی پڑھے تب بھی خدا کی تسبیح شمار ہوگی"۔

(من لا یحضر الفقیہ جلد ۱ صفحہ ۲۶۸
وسائل الشیعہ جلد ۳ صفحہ ۶۰۸)

۳۹

شفا دینے والی تربت

عن موسیٰ بن جعفر علیہ السلام قال:

"وَ لَا تَاخُذُوا مِنْ تُرْبَتِی شَیْئًا لِتَبَرَّکُوا بِهِ فَاِنَّ کُلَّ تُرْبَةٍ لَنَا مُحَرَّمَةٌ اِلَّا تُرْبَةُ جَدِّیَ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ علیہ السلام فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ جَعَلَهَا شِفَاءً لِشِیْعَتِنَا وَ اَوْلِیَائِنَا"

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ایک حدیث کے ضمن میں فرمایا:

"میرے انتقال کے بعد تبرک کے طور پر میری قبر کی مٹی سے کچھ مت اٹھانا کیونکہ میرے جد کی تربت کے علاوہ کوئی اور مٹی ہم پر کھانا حرام ہے۔ خدا نے صرف خاک کربلا کو ہمارے شیعوں اور دوستوں کے لئے شفاء قرار دیا ہے"

(جامع احادیث الشیعہ جلد ۱۲ صفحہ ۵۲۳)

۴۰

چار ضرورتوں میں سے ایک

قال الامام موسیٰ الکاظم علیہ السلام :

"لَا تَسْتَغْنِی شِیْعَتُنَا عَنْ اَرْبَعٍ : خُمْرَةٌ یُصَلّٰی عَلَیْهَا وَخَاتَمٌ یَتَخَتَّمُ بِهٖ وَ سِوَاکٌ یُسْتَاکُ بِهٖ وَ سُبْحَةٌ مِنْ طِیْنِ قَبْرِ اَبِی عَبْدِاللّٰهِ علیہ السلام".

حضرت امام موسیٰ بن جعفر علیہ السلام نے فرمایا:

"ہمارے پیروکار چار چیزوں سے بے نیاز نہیں ہیں:

(۱) جائے نماز جس پر نماز پڑھی جائے۔

(۲) انگوٹھی جو انگلی میں ہو۔ (۳) مسواک جس سے دانتوں کو صاف کرے۔ (۴) خاک قبر حسین علیہ السلام کی تسبیح۔"

اختتام۔ وقت اذان صبح روز جمعہ

۲۸ ذی الحجة الحرام ۱۴۲۲ھ

خطبہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا

"خدا کی عطا کردہ نعمتوں پر حمد کرتی ہوں۔ میں گواہی دیتی ہوں میرے والد محمد مصطفیٰؐ خدا کے بندے اور رسول ہیں۔ تم کو معلوم ہونا چاہیے کہ میں فاطمہ ہوں۔ میرے والد محمدؐ ہیں میں جو کہہ رہی ہوں وہ غلط نہیں کہہ رہی۔ میرے عمل میں خطا نہیں۔ تمہارے درمیان ایک پیغمبر مبعوث ہوا، ہاں اس وقت تم جہنم کے دہانے پر کھڑے تھے تمہارے پینے کا پانی گندا اور بدبودار تھا تم ذلیل و خوار تھے۔ خداوند عالم نے پیغمبروں کی رہائش کا گوشہ پیغمبرؐ کے لیے منتخب کیا تو تمہارے دلوں میں پوشیدہ کینہ و نفاق تمہارے درمیان ظاہر ہو گیا۔ دین کی نقاب الٹ دی گئی گمراہ افراد بولنے لگے، گمنام افراد سر بلند ہو گئے۔ باطل کے نعرے بلند ہونے لگے اور معاشرے میں سازشیں شروع ہو گئیں، پیغمبر اسلام کے انتقال کو تھوڑا عرصہ بھی نہیں گزرا تھا کہ ان کی مصیبتیں زیادہ ہو گئیں۔ تم نے یہ بہانہ تلاش کیا کہ کہیں فتنہ برپا نہ ہو جائے۔ تم نے فتنے کی آگ بھڑکا دی۔ تم گمراہ ہو گئے۔ شیطان کی بات مان لی اور دین کے چراغ کو بجھا دینا چاہتے ہو۔ سب پی گئے۔ تعجب ہے تم خیال کرتے ہو کہ خداوند عالم نے ہمارے لیے کوئی میراث قرار نہیں دی اور ہمیں پیغمبرؐ کی کوئی میراث نہیں ملے گی۔ تم نے جان کر کتاب خدا چھوڑ دی ہے۔ خداوند عالم نے تمہارے لیے کوئی خاص آیت نازل کی ہے اور میرے والد کو اس سے خارج کر دیا ہے۔ کیا تم قرآن کو میرے والد اور ان کے چچا زاد بھائی (علیؑ) سے بہتر جانتے ہو۔ اب جب ایسا ہے تو میری میراث لے لو۔ خوش رہو یہاں تک کہ قیامت کے دن تم سے ملاقات کروں گی اور تم سے مطالبہ کروں گی اور وہ کیسا بہترین دن ہو گا۔ جس دن خدا حاکم ہو گا، محمدؐ فیصلہ کو دن قیامت، اس دن باطل کے پیروکار نقصان اٹھائیں گے اور اس دن شرمندہ ہونے سے کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ آگاہ ہو جاؤ کہ جو کچھ کہنا تھا کہہ چکی۔ میں جانتی ہوں مدد نہ کرنا تمہاری رگ و پے میں سرایت کر چکا ہے۔ بد بختی تمہارے دلوں میں گھر کر چکی ہے چونکہ میرا دل درد سے بھرا تھا اس لیے میں نے تھوڑا بہت غم بیان کر دیا۔ جان لو ہر چیز کا ایک مرکز ہے اور عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ ذلیل کرنے والا عذاب کس طرف رخ کرتا ہے۔"